وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے ؟

لِسان القرآن کورس

اردو میں باآسانی قرآنی عربی سیکھنے کی ۹ روزہ ورکشاپ

انٹرنیشنل اوپن یونیورسٹی

پچھلے سبق میں ہم نے سیکھا
(دہرائی)

مضارع کی علامات
- يـ
- تـ
- ا
- نـ

جمع کی علامات
- وا
- ون
- ين

ضمائر کی علامات
- ضمیر متکلم
First Person
- ی
- نا

ضمائر کی علامات
- ضمیر حاضر
Second Person
- كَ
- كِ
- كُم

ضمائر کی علامات
- ضمیر غائب
Third Person
- هُ
- ها
- هُم

تمنعونهم – تنصروهم

سورۃ الحجرات - آیت 3

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ•

- فی ← میں — فی الحال
- علیٰ ← اوپر، پر — اسلام علیکم
- الیٰ ← کی طرف — الیہ راجعون
- مع ← کے ساتھ — مع اہل و عیال
- مِن ← سے — من جانب
- عند ← کے پاس — عندالمسجد

- الّذی ← جو(واحد مذکر)
- الّتی ← جو(واحد مؤنث)
- الّذین ← جو سب

- ذٰلِکَ ← وہ(واحد مذکر)
- تِلکَ ← وہ(واحد مؤنث)
- اُولٰئِکَ ← وہ سب

- هٰذا ← یہ(واحد مذکر)
- هٰذِہٖ ← یہ(واحد مؤنث)
- هٰؤلاءِ ← یہ سب

سورة الحجرات - آیت 3

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ•

بیشک جو لوگ اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں اللہ کے رسول کے سامنے، وہ ہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے جانچ لیا ہے، اور ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

حضرت محمد ﷺ کا مقام

جب عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک قریشی مشرک صلحہ حدیبیہ کی شرائط طے کرنے کے لئے مسلمانوں سے مل کے واپس قریش کے پاس آئے تو ان کو بھی کہنا پڑا:

میں قیصر و کسریٰ اور نجاشی جیسے بادشاہوں کے پاس جا چکا ہوں۔ واللہ! میں نے کسی بادشاہ کو نہیں دیکھا کہ اس کے ساتھی اس کی اتنی تعظیم کرتے ہوں جتنی محمد ﷺ کے ساتھی محمد ﷺ کی تعظیم کرتے ہیں۔ وضو کے دوران اگر کسی آدمی پر آپ ﷺ کے وضو کے پانی کے چھینٹے پڑ جاتے تو وہ شخص اسے اپنے چہرے اور جسم پر مل لیتا تھا...

(تجلیات نبوت)

سورۃ الحجرات – آیت 4

- إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

حجرة (واحد) - حجرات (جمع)

سورۃ الحجرات - آیت 4

- إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں

سورۃ الحجرات – آیت 5

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ

- رَّحِيمٌ

سورۃ الحجرات – آیت 5

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ •

اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس تشریف لاتے تو یہ ان کے لیے بہتر تھا، اور اللہ مغفرت کرنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

حضرت محمد ﷺ کا مقام

ایک یہودی اور مسلمان کا جھگڑا ہوا تو وہ فیصلہ کروانے نبی اکرم ﷺ کے پاس گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ یہودی کے حق میں کر دیا۔ مسلمان نے اس یہودی کو رضامند کر لیا کہ معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے جائیں۔ ان کے گھر پہنچ کر مسلمان نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا ہم دونوں کے درمیان یہ معاملہ ہے اور نبی اکرم کی یہ رائے تھی، ہم آپ کی رائے معلوم کرنے آئے ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے اپنی تلوار لے کر آئے اور مسلمان کا سر قلم کر دیا اور کہا: اللہ کے رسول ﷺ کی رائے کے بعد جو عمر کی رائے مانگے تو عمر کی یہ رائے ہے...

(الجامع لاحکام القران— امام القرطبیؒ)

کامیاب لوگ

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی۔ اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لیے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ [سورۃالتوبہ: ۱۰۰]

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام

قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ•

اے نبیؐ، کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے، اور تمہارے بھائی، اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز و اقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم کو پسند ہیں، تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے، اور اللہ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا۔ [سورۃ التوبہ : ۲۴]